سوال

(36)اگر لڑکی کا ولی شادی کے وقت حاضر نہ ہوسکتا ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت اپنے شہر کے علاوہ کسی اور شہر میں ہو اور اس کا ولی وہاں موجود نہ ہو تو کیا اس کے لیے وہاں شادی کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت جس کا کوئی ولی نہ ہو یا ولی تو ہو لیکن کسی بھی وجہ سے وہ وہاں پہنچ نہ سکتا ہو تو حکمران اس عورت کا ولی بن کر نکاح کرادے گا اور اس مسئلے میں قاضی حکمران کا نائب ہے، لہٰذا جب حکمران یا اس کا نائب نکاح کرادے گا تو عقدِ نکاح درست ہوجائے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 85

محدث فتویٰ